

۴۷. قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے، اور جو جو پہل اپنے شگوفوں میں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور جو بچے وہ جنتی ہے سب کا علم اسے ہے، اور جس دن اللہ تعالیٰ ان (مشرکوں) کو بلا کر دریافت فرمائے گا میرے شریک کہاں ہیں، وہ جواب دیں گے کہ ہم نے تو تجھے کہہ سنایا کہ ہم میں سے تو کوئی اس کا گواہ نہیں۔

۴۸. اور یہ جن (جن) کی پرستش اس سے پہلے کرتے تھے وہ ان کی نگاہ سے گم ہو گئے اور انہوں نے سمجھ لیا ان کے لئے کوئی بجاؤ نہیں۔

۴۹. بھلائی کے مانگنے سے انسان تھکتا نہیں اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور نا امید ہو جاتا ہے۔

۵۰. اور جو مصیبت اسے پہنچ چکی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے کسی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ اس کا تو میں حقدار ہی تھا میں تو خیال نہیں کر سکتا کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کے پاس واپس گیا تو بھی یقیناً میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری ہے، یقیناً ہم ان کفار کو ان کے اعمال سے خبردار کریں گے اور انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۵۱. اور جب ہم انسان پر اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے مصیبت پڑتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔

۵۲. آپ کہہ دیجئے! کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہوا ہو پھر تم نے اسے نہ مانا بس اس سے بڑھ کر بہکا ہوا کون ہوگا جو مخالفت میں (حق سے) دور چلا جائے۔

۵۳. عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ حق یہی ہے کیا آپ کے رب کا ہر چیز سے واقف و آگاہ ہونا کافی نہیں۔

۵۴. یقین جانو! کہ یہ لوگ اپنے رب کے روبرو جانے سے شک میں ہیں، یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۴۷. اِلَيْهِ يَرْدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

اس کی طرف لوٹایا جاتا ہے علم قیامت کا اور نہیں نکلتا میں سے یہاں میں سے اس کے غلافوں

۴۸. وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اَنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ اَيْنَ

اور نہیں اٹھاتی کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم اور جس دن (پکار کر کہے گا) وہ پکارے گا ان کو کہاں ہیں

۴۹. شُرَكَآءِى قَالُوْٓا۟ اٰذَنْكَ مَا مِثْلُ شَيْءٍ ۗ وَضَلَّ عَنْهُمْ

میرے شریک وہ کہیں گے ہم عرض کرچکے نہیں ہم میں سے کوئی گواہ ۴۷:۴۷ اور ہم نے بھول جانے سے ان سے

۵۰. مَا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ۚ

جو تھے وہ بکارتے اس سے پہلے اور وہ سمجھتے تھے ان کے لئے کوئی چھتکارہ۔ جلتے بناہ ۴۸:۴۸

۵۱. لَا يَسْمَعُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَعُوْٓسُ

نہیں تھکتا۔ اکتاتا انسان سے دعا اور اگر چھو جاتا اس کو شر تو مایوس ہو جاتا

۵۲. قَنُوْٓٓ ۗ وَلِيْنَ اٰذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضِرَّآءٍ مَّسَّهٖ

بہت نا امید ۴۹:۴۹ اور البتہ اگر چکھاتے ہیں کوئی رحمت اسے اپنی طرف سے بعد تکلیف کے جو پہنچی تھی اس کو

۵۳. لَيَقُوْلُنَّ هٰذَا لِىْ وَمَا اٰظَنُّ السَّاعَةَ قٰٓئِمَةً وَّلِيْنَ رُجِعْتُ اِلَىٰ

البتہ ضرور کہنا ہے یہ میرے اور نہیں میں کہاں قیامت کو قائم ہونے والی اور البتہ اگر میں لوٹنا کیا طرف

۵۴. رَبِّىۡ اِنْ لِّىۡ عِنْدَهٗ وَلَلْحُسْنٰى فَلَئِنْ بَيَّنَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا بِمَا عَمِلُوْٓا

اپنے رب کے یقیناً میرے اس کے پاس البتہ بہتری ہے۔ پس البتہ ہم ضرور آگاہ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اس کے بارے میں جو انہوں نے کام کی

۵۵. وَاِنذِيْقْنَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۙ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسٰنِ

اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو عذاب میں سے عذاب سخت ۵۵:۵۵ اور جب انعام کرتے ہیں ہم پر انسان

۵۶. اَعْرَضَ وَّنَعَّاجًا نَّبِيْهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْٓ دُعَاۗءٍ عَرِيْضٍ

وہ اعراض برتا ہے۔ اور موڑ لیتا ہے اپنے پہلو کو اور جب پہنچتی ہے اس کو ناکوار چیز تکلیف۔ تو کرنے والا دعا لمبی چوڑی ہے رخی کرتا ہے

۵۷. قُلْ اَرَاۤءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثَمَّرْتُمْ بِهٖ

۵۷:۵۷ کہہ دیجئے کیا غور کیا تم نے اگر ہوا ہے سے طرف اللہ کی بھر کفر کیا تم نے اس کا

۵۸. مِّنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ سَرُّيْهِمْ ؕ اٰيٰتِنَا

کون زیادہ بہنکا اس سے بڑھ وہ میں نہیں ضد دور کی ۵۸:۵۸ عنقریب ہم دکھائیں گے ان کو اپنی نشانیاں

۵۹. فِى الْاٰفَاقِ وَفِىۡ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُۥ الْحَقُّ

میں مشرقی و مغرب اور ان کے نفسوں یہاں تک کہ واضح ہو جائے گا ان کو کہ وہ حق ہے

۶۰. اَوْ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُۥ وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۙ اَلَا اِنَّهُمْ

کیا نہیں کافی ہے کہ وہ ہر ہر شے شاید ۶۰:۶۰ خبردار بیشک وہ

۶۱. فِىۡ مَرِيْبَةٍۭ مِّنْ لِّقَاۤءِ رَبِّهٖمْ اَلَا اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۙ

میں ہنسے سے ملاقات اپنے رب کی خبردار بیشک وہ چیز کے احاطہ کرنے والا ہے ۶۱:۶۱

سورة الشورى
مکہ
سورہ نمبر: ۴۲ آیات: ۵۳

۱. حم

۲. عسق

۳. اسی طرح تیری طرف اور تجھ سے اگلوں کی طرف وحی بھیجتا رہا اللہ تعالیٰ جو زبردست ہے اور حکمت والا ہے

۴. آسمانوں کی (تمام) چیزیں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے وہ برتر اور عظیم الشان ہے۔

۵. قریب ہے آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی تعریف کے ساتھ بیان کر رہے ہیں اور زمین والوں کے لئے استغفار کر رہے ہیں، خوب سمجھ رکھو کہ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمانے والا ہے۔

۶. اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ ان پر نگران ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

۷. اس طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی کی ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو خبردار کر دیں اور جمع ہونے کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ڈرا دیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ جہنم میں ہوگا۔

۸. اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت کا بنا دیتا لیکن جسے چاہتا اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کا حامی اور مددگار کوئی نہیں۔

۹. کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اور کارساز بنا لئے ہیں (حقیقتاً تو) اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہرچیز کا قادر ہے۔

۱۰. اور جس جس چیز میں تمہارا اختلاف ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔ یہی اللہ میرا رب ہے جس پر میں نے بھروسہ کر رکھا ہے اور جس کی طرف میں جھکتا ہوں۔

۵۳

سُورَةُ الشُّورَى

۴۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمَّ ۱ عَسَقَ ۲ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

حم ۴۲:۱ عسق ۴۲:۲ اسی طرح وحی کرتا رہا ہے آپ کی طرف اور طرف ان لوگوں کے اب سے پہلے

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳ لَهُ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ۴۲:۳ اسی کے لئے جو میں اسے کچھ ہے اور جو میں ہے زمین

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۴ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ

اور وہ بلند ہے بہت بڑا ہے ۴۲:۴ قریب ہے آسمان کہ پھٹ پڑیں سے اپنے اوپر (سے)

وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي

اور فرشتے وہ تسبیح کر رہے ہیں ساتھ حمد کے اپنے رب کی اور وہ بخشش مانگتے ہیں ان کے لئے ہیں

الْأَرْضِ ۵ إِلَّا إِنْ اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۶ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

زمین خبردار بیشک اللہ تعالیٰ وہ غفور رحیم ہے ۴۲:۵ اور وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيزٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

اس کے سوا کچھ دوست۔ اللہ تعالیٰ نگہبان ان پر اور نہیں آپ ان پر حوالہ دار

۷ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ

۴۲:۶ اور اسی طرح وحی کی ہم نے آپ کی طرف قرآن عربی کی تاکہ تم خبردار کرو والوں کو مکہ مکہ والوں کو اور جو اس کے

حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لِأَرْيَبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي

اس پاس ہیں اور تم خبردار کرو دن سے جمع ہونے کے نہیں کوئی شک اس میں ایک گروہ میں جنت کوہہ ہوگا اور ایک کوہہ ہوگا میں

السَّعِيرِ ۸ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَدْخُلُ مِنَ

دوخت ۴۲:۷ اور اگر چاہتا اللہ البتہ بنادیتا ان کو امت ایک ہی لیکن وہ داخل کہے گا۔ وہ جس کو داخل کرتا ہے

إِشَاءَ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۹ أَمْ

وہ چاہے گا۔ چاہتا میں اپنی رحمت اور ظالم لوگ نہیں ان کے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ۴۲:۸ یا

أَتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَأَلَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ

انہوں نے بنا اس کے سوا کچھ سرپرست پس اللہ تعالیٰ وہی سرپرست ہے اور وہ زندہ کرے گا مردوں کو اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۰ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ

پر ہر چیز قدرت والا ہے ۴۲:۱۰ اور جو یہی اختلاف کیا تم نے اس میں میں سے کسی چیز تو اس کا فیصلہ کرنا

إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۱۱

طرف اللہ کی یہ ہے اللہ رب میرا اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۴۲:۱۱

۱۱. وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنا دیئے ہیں اور چوپایوں کے جوڑے بنائے ہیں تمہیں وہ اس میں پھیلا رہا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

۱۲. آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کی ہیں جس کی چابے روزی کشادہ کردے اور تنگ کردے، یقیناً وہ ہرچیز کو جاننے والا ہے۔

۱۳. اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کر دیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا اور جو (بذریعہ وحی) ہم نے تیری طرف بھیج دی ہے، اور جس کا تاکید حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا جس چیز کی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں وہ تو (ان) مشرکین پر گراں گزرتی ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا برگزیدہ بناتا ہے اور جو بھی اس کی طرف رجوع کرے وہ اس کی صحیح راہنمائی کرتا ہے۔

۱۴. ان لوگوں نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد ہی اختلاف کیا اور وہ بھی باہمی ضد بحث سے اور اگر آپ کے رب کی بات ایک وقت تک کے لئے پہلے ہی سے قرار پا گئی ہوئی ہوتی تو یقیناً ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی وہ بھی اس کی طرف سے الجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۵. پس آپ لوگوں کو اسی طرف بلاتے رہیں اور جو کچھ آپ سے کہا گیا ہے اس پر مضبوطی سے جم جائیں اور ان کی خواہشوں پر نہ چلیں اور کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میرا ان پر ایمان ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تم میں انصاف کرتا رہوں ہمارا اور تم سب کا پروردگار اللہ ہی ہے ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں ہم تم میں کوئی کٹ جتنی نہیں اللہ تعالیٰ ہم (سب) کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

پیدا کرنے والوں کا آسمانوں کا اور زمین کا اس نے بنائے تمہارے لئے سے تمہارے نفسوں میں (سے) جوڑے

وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ

میں سے اور مویشی جانوروں جوڑے پھیلاتا جارہا ہے تم کو اس میں نہیں ہے اس کی مانند کوئی چیز اور وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے اس کے کنجیاں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی پھیلاتا ہے۔

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ * شَرَعَ

رِزق کے لئے جسے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بیشک وہ ہر چیز کے ساتھ جاننے والا ہے ﴿١٢﴾ اس نے مقرر کیا

لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ

تمہارے لئے میں سے دین جس وصیت کی اس کے ساتھ نوح کو اور وہ چیز جو وحی کی ہم نے آپ کی طرف اور جو وصیت کی ہم نے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو کہ قائم کرو دین کو

وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

اور نہ تم اختلاف کرو اس میں بڑا ہے۔ پر مشرکوں جو تم بلائے ہو ان کو طرف اس کے اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوا

کھینچ لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے۔ اپنی طرف جو رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾ اور نہیں اختلاف کیا

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْغِيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

مگر بعد اس کے جو آگیا ان کے پاس علم سرکشی کی ان کے اپنے درمیان اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے گزر چکی

مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

سے کی طرف نیچے رب تک ایک مقرر البتہ فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان اور بیشک وہ لوگ جو وارث بنائے گئے

الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَلِكَ

کتاب کے ان کے بعد البتہ میں میں شک اس کی ہے چین کر دینے والے ﴿١٤﴾ پس اس لئے

فَادَعُوا وَأَسْتَقِمَّ كَمَا أُمِرْتُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ

پس بلاؤ۔ اور قائم رہو جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا اور نہ تم پیروی کرو ان کی خواہشات کی اور کہہ دیجئے

ءَامَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ

میں ایمان لایا ساتھ اس کے جو نازل کیا اللہ نے میں سے کتاب اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عدل کروں تمہارے درمیان

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلِكُمْ لَأَحْجَبَ

اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال نہیں کوئی جھگڑا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ جمع کرے گا ہمارے درمیان اور اسی کی طرف لوٹتا ہے ﴿١٥﴾

۱۶. اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی باتوں میں جھگڑا ڈالتے ہیں اس کے بعد کہ (مخلوق) انہیں مان چکی ان کی خواہ مخواہ کی حجت اللہ کے نزدیک باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۱۷. اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے اور ترازو بھی (اتاری ہے)، آپ کو کیا خبر شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۱۸. اس کی جلدی انہیں پڑی ہے جو اسے نہیں مانتے اور جو اس پر یقین رکھتے ہیں وہ تو اس سے ڈر رہے ہیں انہیں اس کے حق ہونے کا پورا علم ہے یاد رکھو جو لوگ قیامت کے معاملہ میں لڑ جھگڑ رہے ہیں وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۹. اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف کرنے والا ہے، جسے چاہتا ہے کشادہ روزی دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت، بڑے غلبے والا ہے۔

۲۰. جس کا ارادہ آخرت کی کھیتی کا ہو ہم اسے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کی طلب رکھتا ہو ہم اسے اس میں سے ہی کچھ دے دیں گے ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

۲۱. کیا ان لوگوں نے ایسے (اللہ کے) شریک (مقرر کر رکھے) ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں اگر فیصلے کا دن کا وعدہ نہ ہوتا تو (ابھی ہی) ان میں فیصلہ کر دیا جاتا یقیناً (ان) ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۲۲. آپ دیکھیں گے کہ یہ ظالم اپنے اعمال سے ڈر رہے ہونگے جن کے وبال ان پر واقع ہونے والے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے وہ بہشتوں کے باغات میں ہوں گے وہ جو خواہش کریں اپنے رب کے پاس موجود پائیں گے یہی ہے بڑا فضل۔

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ وَحُجَّتْهُمْ

اور وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں بعد اس کے جو لیبک کہہ دی گئی اس کے لئے ان کی حجت بازی

دَاحِضَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

نازل ہونے والی ہے۔ نزدیکی ان کے رب کے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لئے عذاب ہے سخت

۱۶. اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ

۴۲:۱۶ اللہ وہ ذات ہے جس نے کتاب حق کے ساتھ اور میزان کو اور کیا چیز بتائے تجھ کو

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۗ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ۴۲:۱۷ جلدی مانگتے ہیں اس کو وہ لوگ نہیں جو ایمان لائے

بِهَا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ

اس پر اور وہ لوگ جو ایمان لائے ڈرنے والے ہیں اس سے اور وہ علم رکھتے ہیں کہ بے شک حق ہے

۱۸. أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

خبردار بے شک وہ لوگ جو بحثیں کرتے ہیں میں قیامت کے بارے میں گمراہی کھلی ۴۲:۱۸

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

اللہ تعالیٰ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ قوت والا ہے غلبے والا ہے

۱۹. مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ

۴۲:۱۹ جو کوئی ہے ارادہ رکھتا۔ کھیتی کا آخرت کی ہم زیادہ اس میں اس کی کھیتی اور جو کوئی

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

ہے ارادہ رکھتا کھیتی کا دنیا کی ہم دیتے ہیں اس میں سے اور نہیں اس کے میں آخرت (میں)

۲۰. مِنْ نَصِيبٍ ۗ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ

کوئی حصہ ۴۲:۲۰ یا ان کے لئے کچھ شریک ہیں جنہوں نے مقرر کر رکھے ہیں ان کے لئے میں سے دین

مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِّلَ بَيْنَهُمْ

جس نے اجازت دی اس کے ساتھ اللہ نے اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کی البتہ فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ تَرَى الظَّالِمِينَ

اور ظالم لوگ ان کے لئے عذاب ہے دردناک ۴۲:۲۱ تم دیکھو گے ظالموں کو

مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ

ڈر رہے ہو گے اس سے جو انہوں نے کمائی کی اور وہ واقع ہونے والا ہے ان پر اور وہ لوگ جو

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کی اچھے میں باغوں ہوں گے جنوں کے ان کے لئے

مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۗ

جو وہ چاہیں گے پاس ہوگا ان کے رب کے یہی وہ فضل ہے بڑا ۴۲:۲۲

۲۳. یہی وہ ہے جس کی بشارت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور (سنت کے مطابق) نیک عمل کئے تو کہہ دیجئے! کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر محبت رشتہ داری کی جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھا دیں گے، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدر دان ہے۔

۲۴. کیا یہ کہتے ہیں کہ (پیغمبر نے) اللہ پر جھوٹ باندھا ہے، اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے اور اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے جھوٹ کو مٹا دیتا ہے اور سچ کو ثابت رکھتا ہے۔ وہ سینے کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

۲۵. وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو (سب) جانتا ہے۔

۲۶. ایمان والوں اور نیکوکار لوگوں کی سنتا ہے اور انہیں اپنے فضل سے اور بڑھا کر دیتا ہے اور کفار کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲۷. اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے لیکن وہ اندازے کے ساتھ جو کچھ چاہتا نازل فرماتا ہے، وہ اپنے بندوں سے پورا خبردار ہے اور خوب دیکھنے والا ہے۔

۲۸. اور وہی ہے جو لوگوں کے نا امید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے وہی ہے کارساز اور قابل حمد و ثنا۔

۲۹. اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور ان میں جانداروں کا پھیلانا وہ اس پر یہی قادر ہے کہ جب چاہے انہیں جمع کر دے۔

۳۰. تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے، اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔

۳۱. اور تم ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو، تمہارے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی کارساز نہ مددگار۔

ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهَ عِبَادَهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ

یہ وہ چیز ہے جو خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے اور انہوں نے ایمان لائے وہ جو نیک عمل کئے

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ

کہہ نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر سوائے محبت کے میں قربان داری اور جو کوئی کہائے گا

حَسَنَةً نَّزَّلَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کوئی نیکی ہم اضافہ اس کے اس میں خوبی بیشک اللہ تعالیٰ بخشش فرماتے قدر دان ہے اور انہوں نے وہ کہتے ہیں

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشِئِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ

اس نے گھڑ لیا بر اللہ جھوٹ بھرا اگر چاہتا اللہ مہر لگا دیتا بر تیرے دل اور مٹا دیتا ہے اللہ

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ وَعَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

باطل کو اور حق کر دیتا ہے حق کو اپنے کلمات کے ساتھ بیشک وہ جاننے والا ہے بھید سینوں کے

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَن عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ

اور وہ اللہ وہ ذات ہے جو قبول کرتا ہے توبہ کو سے اپنے بندوں اور درگزر کرتا ہے سے برائیوں

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا

اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور جواب دیتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے

الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ

اچھے اور زیادہ دیتا ہے ان کو سے اپنے فضل اور کافر لوگ ان کے لئے عذاب ہے

شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ * وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْنَا فِي الْأَرْضِ

شدید اور اگر کھول دے اللہ رزق کو اپنے بندوں کے لئے البتہ وہ بغاوت میں زمین

وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ

لیکن اتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو وہ چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کے ساتھ خبر رکھنے والا ہے دیکھنے والا ہے اور وہ اللہ

الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِّن بَعْدِ مَا قُتِلُوا وَيُنشِرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ أَوْلَىٰ الْحَمِيدِ

وہ ذات ہے جو اتارتا ہے بارش کو اس کے بعد کہ وہ مایوس اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو اور وہ کارساز ہے، تعریف والا ہے

﴿٢٨﴾ وَمِن ءَايَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ

اور میں سے ہے نشانیوں اس کی پیدائش آسمانوں کی اور زمین کی اور جو بھی پھیلا دیتے ان دونوں میں سے جانوروں

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذْ يَأْتِيهِمْ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّن مُّصِيبَةٍ فِيمَا

اور وہ بر ان کے جمع کرنے (پر) جب وہ جائے قدرت رکھنے والا ہے اور جو بھی پہنچتی ہے تم کو کوئی مصیبت اس کے جو

كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

کہائی کی تمہارے ہاتھوں نے اور وہ درگزر کرتا ہے سے بہت سی چیزوں اور نہیں تم عاجز کرنے والے

فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

میں زمین اور نہیں تمہارے لئے سے سوا اللہ کے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار

۳۲. اور دریا میں چلنے والی پہاڑوں جیسی کشتیاں اس کی نشانیاں میں سے ہیں۔

۳۳. اگر وہ چاہے تو ہوا بند کر دے اور یہ کشتیاں سمندروں پر رکی رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۴. یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے، وہ تو بہت سی خطاؤں سے درگزر فرمایا کرتا ہے۔

۳۵. اور تاکہ جو لوگ ہماری نشانیاں میں جھگڑتے ہیں وہ معلوم کر لیں کہ ان کے لئے کوئی چھٹکارہ نہیں۔

۳۶. تو تمہیں جو کچھ دیا گیا وہ زندگانی دنیا کا کچھ یونہی سا اسباب ہے اور اللہ کے پاس جو ہے وہ اس سے بدرجہ بہتر اور پائیدار ہے، وہ ان کے لئے ہے جو ایمان لائے اور صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷. اور کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور غصے کے وقت (بھی) معاف کر دیتے ہیں۔

۳۸. اور اپنے رب کے فرمان کو قبول کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ان کا (ہر) کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہمارے نام پر) دیتے ہیں۔

۳۹. اور جب ان پر ظلم (و زیادتی) ہو تو وہ صرف بدلہ لے لیتے ہیں۔

۴۰. اور برائی کا بدلہ اسی جیسی برائی ہے اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، (فی الواقع) اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

۴۱. اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد (برابر کا) بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر (الزام) کا کوئی راستہ نہیں۔

۴۲. یہ راستہ صرف ان لوگوں پر ہے جو خود دوسروں پر ظلم کریں اور زمین میں ناحق فساد کرتے پھریں، یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۴۳. اور جو شخص صبر کر لے اور معاف کر دے یقیناً یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ایک کام) ہے۔

۴۴. اور جسے اللہ تعالیٰ بہکا دے اس کا اس کے بعد کوئی چارہ ساز نہیں، اور تو دیکھے گا کہ ظالم لوگ عذاب کو دیکھ کر کہہ رہے ہوں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی راہ ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَمِ ﴿٣٢﴾

اور میں اس کی نشانیاں کشتیاں میں سمندر پہاڑوں کی طرح ۴۲:۳۲ اگر وہ چاہے تمہارے ہوا کو سے ہیں

فَيُظَلِّلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

تو وہ ہوجائیں۔ تہمی ہوئی ہر اس کی پشت یقیناً اس البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر بہت صبر کرنے والے بہت شکر گزار رہ جائیں

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٣﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

یا ہلاک کر دے ان کو بوجھ جو انہوں نے اور وہ معاف کر دینا سے بہت سی چیزوں ۴۲:۳۳ اور جان لیں گے وہ لوگ ۴۲:۳۳ یا ہلاک کر دے ان کو اس کے کھائی کی ہے۔ درگزر کرتا ہے

يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٣٤﴾ فَمَا أُوْتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّعْ

جو جھگڑتے ہیں میں ہماری آیات نہیں ان کے کوئی بچنے کی جگہ۔ ۴۲:۳۴ پس جو دیے گئے تم کوئی چیز تو سامان ہے جو جھگڑتے ہیں

أَلْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

زندگی کا دنیا کی اور جو پاس ہے اللہ کے بہتر ہے اور زیادہ باقی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور پر اپنے رب

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ يَمْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا

وہ توکل کرتے ہیں ۴۲:۳۵ اور وہ لوگ جو بچنے میں۔ اجتناب بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور جب

غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

وہ غضب ناک تو وہ درگزر کرجاتے ہیں۔ ۴۲:۳۶ اور وہ لوگ جو حکم ماننے میں اپنے رب کا اور قائم کرتے ہیں نماز پبوتے ہیں

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ

اور ان کے معاملات مشورے سے آپس کے اور اس میں رزق دیا ہم نے ان کو وہ خرچ کرتے ہیں ۴۲:۳۷ اور وہ لوگ جب بہنچتی ہے ان کو

الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا

کوئی زیادتی وہ بدلہ لیتے ہیں ۴۲:۳۸ اور بدلہ اور بدلہ برائی کا برائی ہے اس جیسی کوئی درگزر کرتے ہیں

وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَلَمَنْ أَنْتَصَرَ

اور اصلاح کرے تو اجر اس کا زمہ ہے اللہ کے بیشک وہ نہیں محبت کرتا ظالموں سے ۴۲:۳۹ اور جو کوئی بدلہ لے

بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٠﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

بعد اس کے ظلم کے تو یہی لوگ نہیں ان پر کوئی راستہ بیشک ۴۲:۴۰ راستہ بر ہے

الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَٰئِكَ

ان لوگوں جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور بغاوت کرتے ہیں۔ زیادتی میں زمین نا حق یہی لوگ

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤١﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ

ان کے لئے عذاب ہے دردناک ۴۲:۴۱ صبر کیا اور معاف کر دیا بیشک یہ البتہ میں بہت کے

الْأُمُورِ ﴿٤٢﴾ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ فَلْيَنْتَصِرْ

کاموں ۴۲:۴۲ اور جس کو گمراہ کر دے۔ اللہ تو نہیں لے اس کے کوئی دوست اس کے بعد اور تم دیکھو گے

الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلِ

ظالموں کو جب وہ دیکھ عذاب وہ کہیں گے کیا طرف لوٹنے کی کوئی راستہ ہے ۴۲:۴۳

۴۵. اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ (جہنم کے) سامنے لا کھڑے کئے جائیں گے مارے ذلت کے جھکے جا رہے ہونگے اور کن آنکھوں سے دیکھ رہے ہونگے، ایمان دار صاف کہیں گے کہ حقیقی زیاں کار وہ ہیں جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیا۔ یاد رکھو کہ یقیناً ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہیں۔

۴۶. ان کے کوئی مددگار نہیں جو اللہ سے الگ ان کی امداد کر سکیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کے لئے کوئی راستہ نہیں۔

۴۷. اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ اللہ کی جانب سے وہ دن آجائے جس کا ہٹ جانا ناممکن ہے، تمہیں اس روز نہ تو کوئی پناہ کی جگہ ملے گی نہ چھپ کر انجان بن جانے کی۔

۴۸. اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے ہم جب کبھی انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اترا جاتا ہے اور اگر انہیں ان کے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو بیشک بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۴۹. آسمانوں کی اور زمین کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے جسے چاہے بیٹے دیتا ہے۔

۵۰. یا انہیں جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جسے چاہے بانجھ کر دیتا ہے وہ بڑے علم والا اور کامل قدرت والا ہے۔

۵۱. ناممکن ہے کہ کسی بندے سے اللہ تعالیٰ کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے بیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیجے اور وہ اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے، بیشک وہ برتر حکمت والا ہے۔

وَتَرَهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ مِنَ الدُّلِّ يَنْظُرُونَ

اور تم دیکھو گے ان کو وہ پیش کیے جائیں گے اس پر (یعنی جہنم پر) جھکے والے۔ دینے والے وجہ سے ذلت کی وہ دیکھیں گے

مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ ءَامَنُوا إِنَّ الْخَسِرِينَ الَّذِينَ

سے نظر چھپی ہوئی اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے بیشک خسارہ پانے والے وہ لوگ ہیں

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ

جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے نفسوں کو اور اپنے گھروالوں کو دن قیامت کے خردار بیشک ظالم لوگ

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُونَهُمْ

میں عذاب (میں) دائمی ﴿٤٥﴾ ورنہ ہوں گے ان کے لئے کوئی اولیاء۔ مددگار جو مدد کریں ان کی

مِّن دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾ اَسْتَجِيبُوا

سوا اللہ کے اور جس کو بہنکا دے اللہ نہیں کے لئے اس کوئی راستہ ﴿٤٦﴾ مان لو۔ قبول کرو

لِرَبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ ۗ وَمِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ

اپنے رب کے لئے (اپنے) اس سے پہلے کہ آجائے ایک دن نہیں پھرنا ملنا کے لئے اس طرف سے اللہ کی نہیں تمہارے لئے

مِّن مَّلَجًا يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّن نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنِ اعْرَضُوا

کوئی جائے پناہ اس دن اور نہیں تمہارے لئے کوئی انکار کرنا ﴿٤٧﴾ پھر اگر وہ اعراض برتیں

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ إِنَّا إِلَّا الْبَلَّغُ وَإِنَّا إِذَا

تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں آپ کے ذمہ مگر پہنچا دینا اور بیشک جب

أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَفَرِحَ بِهَا وَإِن تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ

چکھاتے ہیں ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت ہے وہ خوش ہوجاتا ہے اس پر اور اگر پہنچتی ہے ان کو کوئی تکلیف

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ

بوجہ اس کے جو اگے بھیجا ان کے ہاتھوں نے تو بیشک انسان سخت ناشکرا ﴿٤٨﴾ اللہ ہی بادشاہت کے جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنثًا

آسمانوں کی اور زمین کی وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے لڑکیاں

وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنثًا

اور عطا کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے لڑکے ﴿٤٩﴾ یا ملا جلا کر دیتا ہے ان کو لڑکے اور لڑکیوں (کی شکل میں)

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۗ إِنَّهُ وَعَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ

اور بنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بانجھ وہ علم والا ہے، قدرت والا ہے ﴿٥٠﴾ اور نہیں ہے

لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ ۗ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ

کسی بشر کے لئے کلام کرے اس سے اللہ مگر وحی کے طور پر یا سے بیچھے سے پردے کے یا وہ بھیجتے

رَسُولًا فَيُوحِي بِآذَانِهِ ۗ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ وَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾

کوئی پہنچائے والا تو وہ وحی کرے ساتھ اس کے اذن کے جو وہ چاہے یقیناً وہ بلند ہے، حکمت والا ہے ﴿٥١﴾

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

اور اسی طرح وحی کی ہم نے آپ کی طرف ایک وحی کو سے اپنے حکم نہ تھا تو جانتا کیا ہے کتاب

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا

اور نہ ایمان لیکن بنایا ہم نے اس کو نور راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ساتھ جس کو چاہتے ہیں میں سے اپنے بندوں

وَإِنَّكَ لَنَهْدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ

اور بیشک آپ لے کرے ہیں البتہ آپ رہنمائی طرف صراط مستقیم کی ﴿٥٢﴾ صراطِ اللہ کا وہ ذات اس کے لئے ہے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

جو میں آسمانوں اور جو، میں زمین (میں) ہے خیردار طرف اللہ کی رجوع کرتے ہیں، تمام معاملات - سارے امور

سُورَةُ الزُّحْرِفِ

۸۹

۴۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

حم ﴿٢﴾: ۱ قسم ہے کتاب کی واضح ﴿٢﴾: ۲ ہم نے بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدِينَا

تاکہ تم، تم سمجھ سکو ﴿٣﴾: ۳ اور بیشک وہ میں ہے ام کتاب ہمارے پاس

لَعَلِّي حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

البتہ بلند ہے، حکمت سے لبریز ہے ﴿٤﴾: ۴ کیا بھلا ہم بنائیں تم سے ذکر کرنا درگزر کرتے ہونے - کی وجہ سے

أَن كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيِّ فِي

کہ ہو تم ایک قوم حد سے بڑھنے والی ﴿٥﴾: ۵ اور کتنے ہی بھیجے ہم نے میں سے نبیوں میں

الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

پہلوں ﴿٦﴾: ۶ اور نہیں آیا ان کے پاس کوئی نبی مگر وہ تھے اس کے ساتھ استہزاء کرتے - مذاق اڑاتے

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧﴾

﴿٧﴾: ۷ تو ہلاک کر دیا ہم نے ان میں سے سب سے طاقتور کو پکڑ میں اور گزر چکی مثال پہلوں کی

وَلَيْن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

﴿٨﴾: ۸ اور البتہ اگر تم پوچھو ان سے کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

پیدا کیا ان کو زبردست - غالب، علم والے نے ﴿٩﴾: ۹ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو

مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُم فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

گہوارے اور بنائے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم، تم ہدایت پاؤ ﴿١٠﴾: ۱۰

۵۲. اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے، آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے لیکن ہم نے اسے نور بنایا، اس کے ذریعے سے اپنے بندوں میں جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں بیشک آپ راہ راست کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

۵۳. اس اللہ کی راہ جس کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی ہر چیز ہے۔ آگاہ رہو۔ سب کام اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

سورة الزُّحْرِفِ

مکہ

سورة نمبر: ۴۳ آیات: ۸۹

۱. حم

۲. قسم ہے اس واضح کتاب کی۔

۳. ہم نے اسکو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے کہ تم سمجھ لو۔

۴. یقیناً یہ لوح محفوظ میں ہے اور ہمارے نزدیک بلند مرتبہ حکمت والی ہے۔

۵. کیا ہم اس نصیحت کو تم سے اس بنا پر ہٹا لیں کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۶. اور ہم نے اگلے لوگوں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے۔

۷. جو نبی ان کے پاس آیا انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔

۸. پس ہم نے ان سے زیادہ زور آوروں کو تباہ کر ڈالا اور اگلوں کی مثال گزر چکی ہے۔

۹. اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یقیناً ان کا

جواب یہی ہوگا کہ انہیں غالب و دانا (اللہ) ہی نے پیدا کیا ہے۔

۱۰. وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش (بجھونا) بنایا اور اس میں تمہارے لئے

راستے کر دیئے تاکہ تم راہ پا لیا کرو۔

۱۱. اسی نے آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی نازل فرمایا، پس ہم نے اس مردہ شہر کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۱۲. جس نے تمام چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں بنائیں اور چوپائے جانور (پیدا کیے) جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۱۳. تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر سوار ہوا کرو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب اس پر ٹھیک ٹھاک بیٹھ جاؤ اور کہو پاک ذات ہے اس کی جس نے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔

۱۴. اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵. اور انہوں نے اللہ کے بعض بندوں کو جز ٹھہرا دیا، یقیناً انسان کھلا ناشکرا ہے۔

۱۶. کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں تو خود رکھ لیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا۔

۱۷. (حالانکہ) ان میں سے کسی کو جب اس چیز کی خبر دی جائے جس کی مثال اس نے (اللہ) رحمن کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غمگین ہو جاتا ہے۔

۱۸. کیا (اللہ کی اولاد لڑکیاں ہیں) جو زیورات میں پلیں اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کر سکیں؟

۱۹. اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمن کے عبادت گزار ہیں عورتیں قرار دے لیا۔ کیا ان کی پیدائش کے موقع پر یہ موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے (اس چیز کی) باز پرس کی جائے گی۔

۲۰. اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے انہیں اس کی کچھ خبر نہیں، یہ صرف اٹکل پچو (جھوٹ باتیں) کہتے ہیں۔

۲۱. کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی (اور) کتاب دی ہے جسے یہ مضبوط تھامے ہوئے ہیں۔

۲۲. (نہیں نہیں) بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک مذہب پر پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل کر راہ یافتہ ہیں۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا

اور وہی ذات ہے جس نے نازل کیا سے آسمان پانی ساتھ اندازے کے پھر زندہ کیا ہم نے زمین کو مردہ

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ

اسی طرح تم نکالو جاؤ گے ﴿١١﴾ اور وہ ذات جس نے بنائے جوڑے سارے کے سارے اور اس نے بنایا

لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لَتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ

تمہارے لئے سے کشتیوں میں (بے) اور مویشیوں میں سے جو تم سواری کرتے ہو ﴿١٢﴾ تاکہ تم جڑھ بیٹھو بر ان کی پشتوں

ثُمَّ تَذَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَنِعْمَةً رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ

پھر تم یاد کرو نعمت کو اپنے رب کی جب سواری ہو تم اس پر اور تم کہو پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٤﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

وہ ذات جس نے ہمارے لئے مسخر کیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کے قابو میں لائے والے ﴿١٤﴾ اور بیشک طرف اپنے رب کی

لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٥﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ

البتہ پلٹنے والے ہیں ﴿١٥﴾ اور انہوں نے بنادیا اس کے میں سے اس کے بندوں ایک جزو۔ حصہ بیشک انسان

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٦﴾ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ

البتہ ناشکرا ہے کھلم کھلا ﴿١٦﴾ یا اس نے انتخاب اس میں وہ پیدا کرتا ہے بیٹیاں اور جن لیا تم کو

بِالْبَنِينَ ﴿١٧﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا

ساتھ بیٹوں کے ﴿١٧﴾ حالانکہ خوش خبری ان میں سے کسی ایک کو ساتھ اس نے بیان کیا رحمن کے لئے مثال

ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٨﴾ أَوْ مَنْ يُنشِئُ فِي

ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کے گھونٹ پیئے والا ہوتا ﴿١٨﴾ کیا بھلا جو بالا جاتا ہے میں

الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ

زیورات (میں) اور وہ میں جھگڑے غیر واضح ہو ﴿١٩﴾ اور انہوں نے بنالئے فرشتوں کو

الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَّا أَشْهَدُ وَخَلَقَهُمْ سَتُكْتَبُ

ان کو وہ جو بندے ہیں رحمن کے عورتیں۔ کیا وہ گواہ تھے۔ ان کی ساخت۔ ان کی تخلیق کے وقت ضرور لکھی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ

ان کی گواہی اور وہ بوجھ جائیں گے ﴿٢٠﴾ اور وہ کہتے ہیں اگر چاہتا رحمن نہ ہم عبادت کرتے ان کی

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢١﴾ أَمْ آتَيْنَاهُمْ

نہیں ان کے لئے اس کے بارے میں کوئی علم نہیں وہ مگر اندازے لگا رہے ہیں ﴿٢١﴾ یا دی ہم نے ان کو

كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢٢﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا

ایک کتاب اس سے پہلے تو وہ اس کو پکڑ رہے ہیں ﴿٢٢﴾ بلکہ انہوں نے کہا ہم نے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

پایا ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو بر ایک طریقہ اور بیشک ہم بر ان کے نقش قدم ہدایت یافتہ ہیں۔ راہ ہانے والے ہیں ﴿٢٣﴾

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے آپ سے قبل میں کسی بستی کوئی ذلکے مگر کہا اس کے خوش حال لوگوں نے

إِنَّا وَجَدْنَا عِبَادًا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

بیشک ہا ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ہر ایک طرفے اور بیشک ہر ان کے نقش قدم (پر) بیرونی کرنے والے ہیں ۴۳:۲۳

* قُلْ أُولَٰئِكَ سَلِمُوا لِمَا بَدَّ لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ إِنَّهُمْ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾

اس نے کہا کیا پہلا میں لایا ہوں زیادہ ہدایت والا اس سے جو بایا تم نے اس پر اپنے آباؤ اجداد کو (نبی نے) اگر تمہارے پاس

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْزَلْنَا

انہوں نے کہا بیشک ساتھ اس بھیجے گئے تم ساتھ انکار کرنے والے ہیں ۴۳:۲۴ ہر انتقام لیا ہم نے ان سے تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

کس طرح ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ۴۳:۲۵ اور جب کہا ابراہیم نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے

إِنِّي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ

بیشک میں بے زار ہوں اس سے جو تم عبادت کرتے ہو ۴۳:۲۶ مگر وہ ذات جس نے پیدا کیا مجھ کو عنقریب رہنمائی کرے گی میری

﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ

۴۳:۲۷ اور اس نے بنادیا اس کو ایک بات باقی رہنے والی میں اس کی اولاد میں اس کے پیچھے شاید کہ وہ وہ لوٹ آئیں ۴۳:۲۸ بلکہ

مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

میں نے سامان ان لوگوں کو اور ان کے آباؤ اجداد کو یہاں تک کہ آگیا ان کے پاس حق اور رسول کھول کر بیان کرنے والا ۴۳:۲۹

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا

اور جب آگیا ان کے پاس حق انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور بیشک اس کا انکار کرنے والے ہیں ۴۳:۳۰ اور انہوں نے کہا

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهْمُ

کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن اوپر شخص کے سے دو بستیوں میں عظمت والے بڑے ۴۳:۳۱ کیا وہ

يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ إِنَّهُمْ لَمَّا يَلْمِزُوكَ لَوْلَا نَزَّلَ الْكُرْآنُ فَمَا أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٣٢﴾

تقسیم کرتے پھرتے ہیں رحمت تیرے رب کی ہم نے تقسیم کی ان کے درمیان ان کی معیشت میں زندگی

الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

دنیا کی اور بلند کیا ہم نے ان میں سے بعض کو ہر بعض درجوں میں تاکہ بنائیں ان میں سے بعض

بَعْضًا سَخِرِيًّا وَرَحْمَتِ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَوْلَا

بعض کو خدمت گار - تابع دار اور رحمت تیرے رب کی بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں ۴۳:۳۳ اور اگر نہ ہو یہ بات

أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ

کہ ہو جائیں گے لوگ امت ایک ہی البتہ ہم کر دیں واسطے جو کفر کرتا ہے رحمن کے ساتھ

لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٤﴾

ان کے گھروں کے لئے چھتیں سے چاندی اور سبزہاں ان پر وہ چڑھتے ہوں ۴۳:۳۴

۲۳. اسی طرح آپ سے پہلے بھی ہم نے جس بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے یہی جواب دیا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو (ایک راہ پر اور) ایک دین پر پایا اور ہم تو انہی کے نقش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔

۲۴. (نبی نے) کہا بھی کہ اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بہتر (مقصود تک پہنچانے والا) طریقہ لے کر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا، تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کے منکر ہیں جسے دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے۔

۲۵. پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور دیکھ لے جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟

۲۶. اور جبکہ ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

۲۷. بجز اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے ہدایت بھی کرے گا۔

۲۸. اور (ابراہیم علیہ السلام) اسی کو اپنی اولاد میں بھی باقی رہنے والی بات قائم کرے گا تاکہ لوگ (شرک سے) باز آتے رہیں۔

۲۹. بلکہ میں نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو سامان (اور اسباب) دیا، یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف سنانے والا رسول آگیا۔

۳۰. اور حق کے پہنچتے ہی یہ بول پڑے کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔

۳۱. اور کہنے لگے، یہ قرآن ان دونوں بستیوں میں کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا۔

۳۲. کیا آپ کے رب کی رحمت کو یہ تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے ہی ان کی زندگانی دنیا کی روزی ان میں تقسیم کی ہے اور ایک کو دوسرے سے بلند کیا ہے تاکہ ایک دوسرے کو ماتحت کر لے جسے یہ لوگ سمیٹتے پھرتے ہیں اس سے آپ کے رب کی رحمت بہت ہی بہتر ہے۔

۳۳. اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ ایک ہی طریقہ پر ہو جائیں گے تو رحمن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتوں کو ہم چاندی کی بنا دیتے۔ اور زینوں کو (بھی) جن پر چڑھا کرتے۔

۳۴. اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا لگا کر بیٹھتے۔

۳۵. اور سونے کے بھی اور یہ سب کچھ یونہی سا دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک (صرف) پرہیزگاروں کے لئے (ہی) ہے۔

۳۶. اور جو شخص رحمن کی یاد سے غفلت کرے ہم اس پر شیطان مقرر کر دیتے ہیں وہی اس کا ساتھی رہتا ہے۔

۳۷. اور وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور یہ اسی خیال میں رہتے ہیں کہ یہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۳۸. یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا کہے گا کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی (تو) بڑا برا ساٹھی ہے۔

۳۹. اور جب کہ تم ظالم ٹھہر چکے تو تمہیں آج ہرگز تم سب کا عذاب میں شریک ہونا کوئی نفع نہ دے گا۔

۴۰. کیا پس تو بہرے کو سنا سکتا ہے یا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہے اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہو۔

۴۱. پس اگر ہم تجھے یہاں سے لے جائیں تو بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

۴۲. یا جو کچھ ان سے وعدہ کیا ہے وہ تجھے دکھا دیں ہم ان پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔

۴۳. پس جو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے اسے مضبوط تھامے رہیں، بیشک آپ راہ راست پر ہیں۔

۴۴. اور یقیناً (خود) آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب تم لوگ پوچھے جاؤ گے۔

۴۵. اور ہمارے ان نبیوں سے پوچھو! جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا کہ کیا ہم نے سوائے رحمن کے اور معبود مقرر کئے تھے جن کی عبادت کی جائے۔

۴۶. اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تو (موسیٰ علیہ السلام نے جاکر) کہا کہ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

۴۷. پس جب وہ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو وہ بے ساختہ ان پر ہنسنے لگے۔

وَلَبِئُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُررًا عَلَيْهَا يَتَكَبَّرُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُحُرْفًا وَإِن

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت اس پر وہ تکیہ لگاتے ہوں اور سونے کے اور بیشک

كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَّعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

سب سامان ہے اگرچہ سامان ہے زندگی دنیا کی کا اور آخرت ہاں تیرے رب کے

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَعِشْ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نَقِيضٌ لَهُ وَشَيْطَانًا

متقی لوگوں کے لئے اور جو غفلت برتتا ہے۔ سے ڈر کر رحمن کے ہم مقرر اس کے لئے ایک شیطان

فَهُوَ لَهُ وَقِيرٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

تو وہ اس کا دوست ہو جاتا ہے اور بیشک وہ البتہ روکتے ہیں ان کو سے راستہ اور وہ سمجھتے ہیں

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّى إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَكَلِّتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں یہاں تک کہ جب وہ آئے گا کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تمہارے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَيَنْسُ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ

دوری ہوتی دو مشرقوں کی تو بہت برا ساتھی (نکلا) اور ہرگز نہیں نفع دے گا تم کو آج

إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْكُمُ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ

جب ظلم کیا تم نے بیشک تم میں عذاب مشترک ہو کیا بھلاتو تو سونالے کا

الضُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَمَا مَّا

بہروں کو یا توراہ دکھائے گا انہوں کو اور کوئی ہو وہ میں گمراہی کھلی

نَذَهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوُنزِرْنَكَ الذِّی

ہم لے جائیں تجھ کو تو بیشک ان سے انتقام لینے والے ہیں یا ہم دکھائیں آپ کو وہ چیز

وَعَدْنَهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ

وعدہ کیا ہم نے ان سے تو بیشک ان پر قدرت رکھنے والے پس مضبوط تھام لو اس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے

إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ

آپ کی طرف بیشک آپ پر ہیں راستہ سیدھے اور بیشک وہ البتہ ذکر ہے نبی اور تیری قوم کے لئے

وَسَوْفَ تَسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا

اور عنقریب تم پوچھے جاؤ گے اور پوچھ لیجئے جس کو بھیجا ہم نے آپ سے قبل میں سے اپنے رسولوں

أَجْعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلهًا يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

کیا بنائے ہم نے سوا رحمن کے کچھ الہ ان کی عبادت کی جائے اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ

موسیٰ کو نشانہ ان کے طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے تو اس نے کہا بیشک میں رسول ہوں رب کے

الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذْ هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

جہانوں کا پھر جب وہ لایا ان کے پاس ہماری آیات - نشانیاں تب وہ ان پر ہنسنے لگے

وَمَا نُزِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ

اور نہیں ہم دکھاتے ان کو کوئی نشانی مگر وہ زیادہ بڑی ہوتی تھی سے اپنی بہن اور بکر لیا ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّاحِرُ آدَعُ لَنَا

عذاب میں۔ ساتھ عذاب کے تاکہ وہ لوٹ آئیں اور انہوں نے کہا اے جادوگر دعا کرو ہمارے لئے

رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

اپنے رب سے اس کے بوجھ جو اس نے عہد کیا تیرے پاس بیشک البتہ ہدایت یافتہ ہیں کہول دیا ہم نے پھر جب

عَنْهُمْ الْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ

ان سے عذاب کو تب وہ پھر جلتے تھے اور بکارا فرعون نے میں اپنی قوم

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا تَبْصُرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ

کہا اے میری قوم کیا نہیں ہے میرے بادشاہت مصر کی اور یہ دیا۔ نہیں جو بہتی ہیں سے

مِمَّنْ يَنْبَغِي أَن يُعَذَّبَ لَهُمْ تَجْوِبَ كَيْفَ بَلَّغْتَهُمْ آيَاتِي وَلَقَدْ كَذَّبُوا بِآيَاتِي وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

میرے نیچے کیا پھر تم دیکھتے بلکہ میں بہترینوں سے اس (شخص) جو وہ حقیر ہے

أُولَئِكَ كَانُوا فِي سَعْيِهِمْ مَحْمُودِينَ ﴿٥٢﴾ فَتَوَلَّىٰ أَوَّلَهُمْ كَمَا يَتَوَلَّى الْيَلْدَانَ

اور نہیں قریب کہ وہ وہ واضح بات کرے تو کیوں نہیں اتارے گئے اس پر کنگنیں کے سونے یا آئے

مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقَرَّنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ

اس کے ساتھ فرشتے ساتھ رہنے والے تو ہلکایا پایا اس نے اپنی قوم کو

فَأَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا

تو انہوں نے اطاعت کی اس کی بیشک وہ تھے وہ قوم۔ لوگ فاسق توجہ انہوں نے ہم کو غصہ دلایا

أَنْتَقِمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ

انتقام لیا ہم نے ان سے تو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو تو بنادیا ہم نے ان کو

سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ *وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

پیش رو اور ایک مثال بعد والوں کے لئے اور جب بیان کیا گیا بیٹے کو مریم کے بطور مثال

إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّاحِرُ الْكَاذِبُ الْغَائِبُ

اجانک تیری قوم اس سے تالیاں بجاتی ہے۔ چلاتی ہے اور کہنے لگے کیا ہمارے الہ بہترین یا

هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِجْدَالًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ

وہ نہیں کیا اس کو انہوں نے بیان تیرے لئے مگر جھگڑے کے طور پر بلکہ وہ ایک قوم جھگڑالو نہیں وہ

إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾

مگر ایک بندہ انعام کیا ہم نے اس پر اور بنادیا ہم نے اس کو ایک مثال اولاد کے لئے اسرائیل کے

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلَآئِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾

اور اگر ہم چاہیں البتہ ہم بنادیں تم سے فرشتوں کو میں زمین (میں) وہ جانشین ہوں

۴۸۔ اور ہم نے انہیں جو نشانی دکھاتے تھے وہ دوسری سے بڑھی چڑھی ہوتی تھی اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آجائیں۔
۴۹۔ اور انہوں نے کہا اے جادو گر! ہمارے لئے اپنے رب سے اس کی دعا کر جس کا اس نے تجھ سے وعدہ کر رکھا ہے، یقین مان کہ ہم راہ پر لگ جائیں گے۔

۵۰۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا لیا انہوں نے اسی وقت اپنا قول و اقرار توڑ دیا۔
۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی اور کہا اے میری قوم! کیا مصر کا ملک میرا نہیں؟ اور میرے (محللوں کے) نیچے یہ نہریں بہ رہی ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

۵۲۔ بلکہ میں بہتر ہوں بہ نسبت اس کے جو بے توقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا۔

۵۳۔ اچھا اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں آپڑے یا اس کے ساتھ پر باندھ کر فرشتے ہی آجاتے۔

۵۴۔ اس نے اپنی قوم کو بہلایا پھسلا لیا اور انہوں نے اسی کی مان لی یقیناً یہ سارے ہی نافرمان لوگ تھے۔

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور سب کو ڈبو دیا۔
۵۶۔ پس ہم نے انہیں گیا گزرا کر دیا اور پچھلوں کے لئے مثال بنا دی۔

۵۷۔ اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو اس سے تیری قوم (خوشی سے) چیخنے لگی ہے۔

۵۸۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ تجھ سے ان کا یہ کہنا محض جھگڑے کی غرض سے ہے، بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔

۵۹۔ عیسیٰ (علیہ السلام) بھی صرف بندہ ہی ہے جس پر ہم نے احسان کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے نشان قدرت بنایا۔

۶۰۔ اگر ہم چاہتے تو تمہارے عوض فرشتے کر دیتے جو زمین میں جانشینی کرتے۔

۶۱. اور یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) قیام کی نشانی ہے۔ پس تم (قیامت) کے بارے میں شک نہ کرو اور میری تابعداری کرو یہی سیدھی راہ ہے۔

۶۲. اور شیطان تمہیں روک نہ دے یقیناً وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

۶۳. اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) معجزے لائے تو کہا۔ کہ میں تمہارے پاس حکمت لیکر آیا ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ جن بعض چیزوں میں تم مختلف ہو، انہیں واضح کر دوں، پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۶۴. میرا اور تمہارا رب فقط اللہ تعالیٰ ہی ہے پس تم سب اس کی عبادت کرو۔ راہ راست (یہی) ہے۔

۶۵. پھر (بنی اسرائیل) کی جماعتوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس ظالموں کے لئے خرابی ہے دکھ والے دن کی آفت سے۔

۶۶. یہ لوگ صرف قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آپڑے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

۶۷. اس دن دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے سوئے پرہیزگاروں کے۔

۶۸. میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف (و ہراس) ہے اور نہ تم (بد دل اور) غمزہ ہونگے۔

۶۹. اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور تھے بھی وہ (فرماں بردار) مسلمان۔

۷۰. تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش (راضی خوشی) جنت میں چلے جاؤ۔

۷۱. ان کے چاروں طرف سے سونے کی رکابیاں اور سونے کے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا ان کے جی جس چیز کی خواہش کریں اور

جس سے ان کی آنکھیں لذت پائیں، سب وہاں ہوگا اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

۷۲. یہی وہ بہشت ہے کہ تم اپنے اعمال کے بدلے اس کے وارث بنائے گئے ہو۔

۷۳. یہاں تمہارے لئے بکثرت میوے ہیں جنہیں تم کھاتے رہو گے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ

اور بیشک وہ علامت ہے البتہ ایک قیامت کی تونہ (برگزر) تم شک کرنا اس کے اور پیروی کرو میری یہ ہے راستہ

مُسْتَقِيمٌ ۶۱ وَلَا يَصِدَّنَا الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

سیدھا ۴۲:۶۱ اور نہ (برگزر) روکتے تم کو شیطان بیشک وہ تمہارے دشمن ہے کہلا

۶۲ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

۴۲:۶۲ اور جب لائے عیسیٰ کھلی نشانیاں اس نے کہا تحقیق میں لایا ہوں تمہارے پاس حکمت

وَأَلْبَيِّنَاتٍ لِّكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

اور تاکہ میں بیان کر دوں تمہارے لئے بعض وہ چیز تم اختلاف کرتے ہو جس میں پس ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری

۶۳ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

۴۲:۶۳ بیشک اللہ تعالیٰ وہ رب ہے میرا اور رب تمہارا پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راستہ سیدھا

۶۴ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا

۴۲:۶۴ پس اختلاف کیا گروہوں نے سے ان کے درمیان پس بلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا

مِنَّ عَذَابٍ يَوْمَ أَلِيمٍ ۶۵ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

سے عذاب دن کے دردناک ۴۲:۶۵ نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا کہ

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۶۶ الْأَخْلَاءُ يَوْمَئِذٍ

آجئے ان کے پاس اچانک اور وہ نہ شعور رکھتے ہوں ۴۲:۶۶ دوستوں اس دن

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۶۷ يَتَّبِعُونَ لِيُخَفِّفُوا

ان میں سے بعض بعض کے لئے دشمن ہوں گے مگر تقویٰ والے ۴۲:۶۷ اے میرے بندو نہیں کوئی خوف

عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۶۸ الَّذِينَ ءَامَنُوا بِآيَاتِنَا

تم پر آج اور نہ تم تم غمگین ہو گے ۴۲:۶۸ وہ لوگ جو ایمان لائے ہماری آیات پر

وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۶۹ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

اور تھے وہ مسلمان (ان سے کہا جائے گا) ۴۲:۶۹ داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں

تُحَبَّرُونَ ۷۰ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۷۱

خوشی سے ۴۲:۷۰ گردش کرانے ان پر بنے پیلے کے سونے اور ساغر

وَفِيهَا مَا تَشْتَهَى الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا

اور اس میں جو تمنا کریں گے نفس اور لذت پائیں گی نکابیں اور تم ان میں

خَالِدُونَ ۷۲ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

بہمیشہ رہنے والے ہو ۴۲:۷۱ اور یہ جنت وہ جو تم وارث بنائے گئے ہو تمہارے لئے جو تھے اس کے

تَعْمَلُونَ ۷۳ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۷۴

تم عمل کرتے ۴۲:۷۳ تمہارے لئے اس میں بہل ہوں گے بہت سے ان میں سے تم کھاؤ گے ۴۲:۷۴

۷۴. بیشک گنہگار لوگ عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۷۵. یہ عذاب کبھی بھی ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔

۷۶. اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی ظالم تھے۔

۷۷. اور پکار پکار کر کہیں گے کہ اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے وہ کہے گا کہ تمہیں تو (ادھر ہی ہمیشہ) رہنا ہے۔

۷۸. ہم تو تمہارے پاس حق لے آئے ہیں لیکن تم میں اکثر لوگ حق سے نفرت رکھنے والے تھے۔

۷۹. کیا انہوں نے کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو یقین مانو کہ ہم بھی پختہ کام کرنے والے ہیں۔

۸۰. کیا ان کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں کو اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سن سکتے (یقیناً ہم برابر سن رہے ہیں) بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔

۸۱. آپ کہہ دیجئے! اگر بالفرض رحمن کی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا۔

۸۲. آسمان زمین اور عرش کا رب جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں اس (سے) بہت پاک ہے۔

۸۳. اب آپ انہیں اس بحث مباحثہ اور کھیل کود میں چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ انہیں اس دن سابقہ پڑ جائے جن کا یہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

۸۴. وہی آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں بھی وہی قابل عبادت ہے اور وہ بڑی حکمت والا اور پورے علم والا ہے۔

۸۵. اور وہ بہت برکتوں والا ہے جس کے پاس آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی بادشاہت اور قیامت کا علم بھی اس کے پاس ہے اور اسی کی جانب تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

۸۶. جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں (مستحق شفاعت وہ ہیں) جو حق بات کا اقرار کریں اور انہیں علم بھی ہو۔

۸۷. اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً جواب دیں گے اللہ نے، پھر یہ کہاں لٹے جاتے ہیں۔

۸۸. اور ان کا (بیغیر کا اکثر) یہ کہنا کہ اے میرے رب! یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔

۸۹. پس آپ ان سے منہ پھیر لیں اور کہہ دیں۔ (اچھا بھائی) سلام! انہیں عنقریب (خود ہی) معلوم ہو جائے گا۔

إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

بیشک مجرم لوگ میں عذاب جہنم کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۴۲:۷۴ نہ کہم کا جانے گا ان سے اور وہ

فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

اس میں مایوس ہوں گے ۴۲:۷۵ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر لیکن ظلم کرنے والے وہی ۴۲:۷۶

وَنَادُوا وَيَمْلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَلَائِكَةٌ لَقَدْ

اور وہ پکاریں گے اے مالک چاہیے کہ ہم پر تیرا رب کہے گا بیشک تم تم (اسی میں) ۴۲:۷۷ البتہ تحقیق

جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٧٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا

لائے ہم تمہارے پاس حق لیکن اکثر تمہارے حق کو ناپسند کرنے والے تھے ۴۲:۷۸ بلکہ انہوں نے مقرر کیا ایک کام

فَاتَا مُبْرَمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ

نوبیشک ہم مقرر کرنے والے ہیں ۴۲:۷۹ یا وہ سمجھتے ہیں بیشک نہیں ہم سنتے ان کی راز اور ان کی سرگوشیاں کی باتیں نہیں

وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ

اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھ رہے ہیں ۴۲:۸۰ کہہ اگر ہے رحمن کے لئے کوئی بیٹا۔ تو میں سب سے پہلا ہوں

الْعَبِيدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

عبادت کرنے والوں میں ۴۲:۸۱ پاک ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا رب عرش کا

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرَهُمْ يَخْوَضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ۴۲:۸۲ تو چھوڑ دو ان کو بھٹیں کریں اور کھیلنے رہیں یہاں تک کہ وہ جا ملیں اپنے دن سے

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ

وہ جو وہ وعدہ کرتے جاتے ہیں ۴۲:۸۳ اور وہ اللہ وہ ذات ہے جو میں آسمان الہ ہے اور میں زمین

إِلَهٌُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

الہ ہے اور وہ حکمت والا ہے، علم والا ہے ۴۲:۸۴ اور بابرکت ہے وہ ذات اس کے بادشاہت آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور زمین کی اور جو ان دونوں کے اور اسی کے پاس ہے علم قیامت کا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا

۴۲:۸۵ اور نہیں اختیار رکھتے ہیں وہ لوگ رکھتے جن کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا شفاعت کے مگر

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

جو گواہی دے حق کے ساتھ اور وہ، وہ جانتے ہوں ۴۲:۸۶ اور البتہ اگر پوچھو تم ان سے کس نے پیدا کیا ان کو

يَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾ وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ اِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

البتہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ تو کہاں وہ دھوکہ کھا رہے ہیں۔ پھر لے جائے ہیں یہ بیشک اے میرے رب

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

نہیں ایمان رکھتی ۴۲:۸۸ پس آپ منہ پھیر لیں ان سے اور کہو سلام پس عنقریب وہ جان لیں گے ۴۲:۸۹

سورة الرحمن

مکہ
سورہ نمبر: ۴۴ آیات: ۵۹

۱. حم

۲. قسم ہے اس وضاحت والی کتاب کی۔

۳. یقیناً ہم نے اسے بابرکت رات میں اتارا ہے
بیشک ہم ڈرانے والے ہیں۴. اسی رات میں ہر ایک مضبوط کام کا
فیصلہ کیا جاتا ہے۵. ہمارے پاس سے حکم ہو کر - ہم ہی
ہیں رسول بنا کر بھیجنے والے۔۶. آپ کے رب کی مہربانی سے، وہی سننے
والا جاننے والا۔۷. جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور
جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین
کرنے والے ہو۔۸. کوئی معبود نہیں اس کے سوا وہی جلاتا
ہے اور مارتا ہے، وہی تمہارا رب ہے اور
تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔۹. بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
۱۰. آپ اس دن کے منتظر رہیں جب کہ
آسمان ظاہر دھواں لائے گا۔۱۱. جو لوگوں کو گھیر لے گا، یہ دردناک
عذاب ہے۔۱۲. کہیں گے اے ہمارے رب! یہ آفت ہم
سے دور کر ہم ایمان قبول کرتے ہیں۔۱۳. ان کے لئے نصیحت کہاں ہے؟ کھول
کھول کر بیان کرنے والے پیغمبر ان کے پاس
آچکے۔۱۴. پھر بھی انہوں نے منہ پھیرا اور کہہ دیا
کہ سکھایا پڑھایا ہوا باؤلا ہے۔۱۵. ہم عذاب کو تھوڑا دور کر دیں گے تو تم
پھر اپنی سی حالت پر آجاؤ گے۔۱۶. جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے
بالیقین ہم بدلہ لینے والے ہیں۔۱۷. یقیناً ان سے پہلے ہم قوم فرعون کو
(بھی) آزما چکے ہیں جن کے پاس (اللہ کا)
با عزت رسول آیا۔۱۸. کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر
دو، یقین مانو کہ میں تمہارے لئے امانت
دار رسول ہوں۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

۵۹

۴۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمَّ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبْرَكَةٍ ۳

حم ۴۴:۱ قسم ہے کتاب روشن کی ۴۴:۲ بیشک نازل کیا ہم میں ایک رات بابرکت ہم نے اس کو

اِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۳ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيمًا ۴

بیشک ہم ڈرانے والے - متنبہ کرنے والے ۴۴:۳ اس میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر کام کا مضبوط ۴۴:۴ ایک حکم

مَنْ عِنْدَنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۵ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ اِنَّهُ هُوَ

سے ہماری طرف - بیشک تمہارے پاس ہم بھیجنے والے ۴۴:۵ رحمت کے طور پر سے تمہارے رب بیشک وہ وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۷

سننے والا ہے علم والا ہے ۴۴:۶ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان

اِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۷ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِيْهِ وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ

اگر ہو تم یقین کرنے والے ۴۴:۷ نہیں کوئی الہ مگر وہی اور وہ موت دیتا ہے رب تمہارا

وَرَبُّ اَبَائِكُمْ الْاَوْلٰیئِن ۸ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۹

اور رب تمہارے آباؤ اجداد کا - پہلوں کا ۴۴:۸ بلکہ وہ میں شک کھیل رہے ہیں ۴۴:۹

فَاَرْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۱۰ يَغْشَى النَّاسَ ۱۱

پس انتظار کرو جس دن آئے گا آسمان ساتھ دھوئیں کے کھلے ۴۴:۱۰ دھانپ لے گا لوگوں کو

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۱۲

یہ ہے عذاب دردناک ۴۴:۱۱ (کہنے کے لئے) منادے ہم سے عذاب کو بیشک ماننے والے ہیں ہمارے رب

اِنِّي لَهُمُ الذِّكْرٰی وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۱۳ ثُمَّ

۴۴:۱۲ کہاں ان کے لئے نصیحت اور تحقیق آچکا ان کے پاس رسول مبین - بیان کرنے والا ۴۴:۱۳ پھر

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَمَّرٌ مَّجْنُوْنٌ ۱۴ اِنَّا كَاشِفُوْا الْعَذَابَ قَلِيْلًا

وہ منہ موز گئے اس سے اور انہوں نے کہا سکھایا پڑھایا ہے۔ دیوانہ ہے ۴۴:۱۴ بیشک بٹانے والے ہیں عذاب کو تھوڑا سا

اِنَّا كُنَّا مُنذِرِيْنَ ۱۵ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطِشَةَ الْكُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۱۶

بیشک تم لوٹنے والے ہو ۴۴:۱۵ جس دن ہم پکڑیں گے پکڑ بڑی بیشک انتقام لینے والے ہیں

* وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۱۷

۴۴:۱۶ اور البتہ تحقیق آزما یا ہم نے ان سے قبل قوم فرعون کو اور آیا ان کے پاس رسول کریم - عزت والا رسول

اَنْ اَدُوْا اِلٰی عِبَادِ اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۱۸

۴۴:۱۷ (اس نے) حوالے کر دو میری طرف بندوں اللہ کے کو بیشک تمہارے لئے رسول ہوں امانت دار ۴۴:۱۸

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُدْتُ

اور یہ کہ نہ تم سرکشی مقابلہ پر اللہ کے بیشک لایا ہوں دلیل سے کہلے ۴۴:۱۹ اور بیشک میں پناہ لے چکا اور یہ کہ نہ تم سرکشی مقابلہ پر اللہ کے بیشک لایا ہوں تمہارے پاس

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تَوْمِنُوا لِي فَأَعِزُّوْنِي ﴿٢١﴾

اپنے رب کی اور تمہارے رب کی کہ تم سنگسار کرو مجھے ۴۴:۲۰ اور اگر نہیں تم مانو گے میری بات تو جھوڑ دو مجھ کو ۴۴:۲۱

فَدَعَا رَبَّهُ وَأَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ

تو اس نے اپنے رب کو بیشک یہ لوگ مجرم ہیں ۴۴:۲۲ تو لے جاں میرے بندوں کو راتوں رات بیشک تم پکارا

مُتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾ وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ

تم پیچھا کیے ۴۴:۲۳ اور جھوڑ دو سمندر کو ساکن بیشک وہ لشکر ہے غرق ہونے والا ۴۴:۲۴ کتنے ہی جانے والے ہو

تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعَيْونِ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةً

وہ جھوڑ گئے میں سے باغات اور چشمے ۴۴:۲۵ اور کھیتیاں اور مقام عمدہ ۴۴:۲۶ اور نعمتیں آرام کی چیزیں

كَانُوا فِيهَا فَكَيْهِنَ ﴿٢٧﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَا قَوْمًا آخِرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا

تھے وہ اس میں عیش کرنے والے ۴۴:۲۷ اسی طرح اور وارث بنا دیا ہم نے ان کا قوم کو دوسری ۴۴:۲۸ تو نہ

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ

رویا ان پر آسمان اور زمین اور نہ تھے وہ مہلت دئیے جانے والے ۴۴:۲۹ اور البتہ تحقیق

نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

نجات دی بنی اسرائیل کو سے عذاب (سے) رسوا کن ۴۴:۳۰ سے فرعون بیشک وہ ہم نے

كَانَ عَلِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ أَخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ

تھا سرکش میں سے حد سے بڑھنے والوں ۴۴:۳۱ ترجیح دی تھی ہم نے ان کو باوجود علم کے پر تحقیق اور البتہ

الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

جہان والوں ۴۴:۳۲ اور دیں ہم نے ان کو میں سے نشانوں جو اس میں آزمائش تھی کہلی ۴۴:۳۳

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِن هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ

بیشک یہ لوگ البتہ کہتے ہیں ۴۴:۳۴ نہیں یہ مگر ہماری موت پہلی اور نہیں ہم

بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَاتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهْمَ

اتھانے جانے والے ۴۴:۳۵ پس لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر ہوتم سچے ۴۴:۳۶ کیا وہ

خَيْرًا قَوْمٌ تَبِعَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

اچھے ہیں یا قوم تبع کی اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ہلاک کر دیا ہم نے ان کو بیشک وہ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِ

مجرم لوگ ۴۴:۳۷ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے کھیلنے کے درمیان ہے طور پر کہلنے والے ہو کر

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِ

مجرم لوگ ۴۴:۳۷ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے کھیلنے کے درمیان ہے طور پر کہلنے والے ہو کر

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِ

مجرم لوگ ۴۴:۳۷ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے کھیلنے کے درمیان ہے طور پر کہلنے والے ہو کر

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِ

مجرم لوگ ۴۴:۳۷ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے کھیلنے کے درمیان ہے طور پر کہلنے والے ہو کر

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِ

مجرم لوگ ۴۴:۳۷ اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے کھیلنے کے درمیان ہے طور پر کہلنے والے ہو کر

۱۹. اور تم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرکشی نہ کرو، میں تمہارے پاس کہلی دلیل لانے والا ہوں۔

۲۰. اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔

۲۱. اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔

۲۲. پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ سب گنہگار لوگ ہیں۔

۲۳. (ہم نے کہہ دیا) کہ راتوں رات تو میرے بندوں کو لے کر نکل، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

۲۴. تو دریا کو ساکن چھوڑ کر چلا جا بلاشبہ یہ لشکر غرق کر دیا جائے گا۔

۲۵. وہ بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔

۲۶. اور کھیتیاں اور راحت بخش ٹھکانے۔

۲۷. اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کر رہے تھے۔

۲۸. اسی طرح ہو گیا، اور ہم نے ان سب کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔

۲۹. سو ان پر نہ تو آسمان و زمین روئے اور نہ انہیں مہلت ملی۔

۳۰. اور بیشک ہم نے (ہبی) بنی اسرائیل کو (سخت) رسوا کن سزا سے نجات دی۔

۳۱. (جو) فرعون کی طرف سے (ہو رہی) تھی۔ فی الواقع وہ سرکش اور حد سے گزر جانے والوں میں تھا۔

۳۲. ہم نے دانستہ طور پر بنی اسرائیل کو دنیا جہان والوں پر فوقیت دی۔

۳۳. اور ہم نے انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح آزمائش تھی۔

۳۴. یہ لوگ تو یہی کہتے ہیں۔

۳۵. کہ (آخری چیز) یہی ہمارا پہلی بار (دنیا سے) مر جانا اور ہم دوبارہ اٹھائے نہیں جائیں گے۔

۳۶. اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ۔

۳۷. کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تمہاری قوم کے لوگ اور جو ان سے بھی پہلے تھے ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا یقیناً وہ گنہگار تھے۔

۳۸. ہم نے زمین اور آسمانوں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔

۳۹. بلکہ ہم نے انہیں درست تدبیر کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۰. یقیناً فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے۔

۴۱. اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام بھی نہ آئے گا اور نہ ان کی امداد کی جائے گی۔

۴۲. مگر جس پر اللہ کی مہربانی ہو جائے وہ زبردست اور رحم کرنے والا ہے۔

۴۳. بیشک زقوم (تھوپر) کا درخت۔

۴۴. گنہگار کا کھانا ہے۔

۴۵. جو مثل تلجھٹ کے بے اور پیٹ میں کھولتا رہتا ہے۔

۴۶. تیز گرم پانی کھولنے کی طرح۔

۴۷. اسے پکڑ لو پھر گھسیٹتے ہوئے بیچ جہنم تک پہنچاؤ۔

۴۸. پھر اس کے سر پر سخت گرم پانی کا عذاب بہاؤ۔

۴۹. (اس سے کہا جائے گا) چکھتا جا تو تو بڑا ذی عزت اور بڑے اکرام والا تھا۔

۵۰. یہی وہ چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔

۵۱. بیشک (اللہ سے) ڈرنے والے امن چین کی جگہ میں ہونگے۔

۵۲. باغوں اور چشموں میں۔

۵۳. باریک اور ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔

۵۴. یہ اسی طرح ہے، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیں گے۔

۵۵. دل جمعی کے ساتھ وہاں ہر طرح کے میووں کی فرمائشیں کرتے ہونگے

۵۶. وہاں وہ موت چکھنے کے نہیں ہاں پہلی موت، (جو وہ مر چکے) انہیں اللہ تعالیٰ نے

دوزخ کی سزا سے بچا دیا۔

۵۷. یہ صرف تیرے رب کا فضل ہے یہی ہے بڑی کامیابی۔

۵۸. ہم نے اس (قرآن) کو تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۵۹. اب تو منتظر رہ یہ بھی منتظر ہیں۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

بیشک دن فیصلے کا ان کی معاد ہے سب کی جس دن نہ کام آئے گا کوئی عزیز۔

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ

کو عزیز (کو) کچھ بھی اور نہ وہ مدد دے جائیں گے مگر جس پر رحم فرمائے اللہ

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقْوَمِ طَعَامٌ

وہی یقیناً وہ غالب ہے، رحم فرمائے والا ہے بیشک درخت زقوم کا کھانا ہے

الْأَثِيمِ ﴿٤٣﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٤﴾ كَغَلْيِ

گناہ گاروں کا گلے ہوئے تانبے کی طرح جوش کھائے گا میں بینوں کھولنے کی طرح

الْحَمِيمِ ﴿٤٥﴾ خَذُوهُ فَاَعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٦﴾ ثُمَّ

گرم پانی (کھا جائے گا) پس گھسیٹو اس کو طرف وسط میں جہنم کے پھر

صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٧﴾ ذُقْ إِنَّكَ

انڈیل دو اوپر اس کے سر کے سے عذاب کھولنے پانی کے (کھا جائے گا) بیشک تم

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٨﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ

تم زبردست تھے، عزت والے تھے بیشک یہ وہ ہے جو تھے تم اس کے تم شک کرتے تھے

﴿٤٩﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥٠﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

بیشک متقی لوگ میں جگہ امن والی میں باغوں اور چشموں میں

﴿٥١﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٢﴾

پہنیں گے وہ میں سے باریک ریشم اور موٹا ریشم آمنے سامنے بیٹھے والے

﴿٥٣﴾ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

اسی طرح اور بیاہ دیں گے ہم انکو موفی آنکھوں والی سفید عورتوں سے وہ طلب کریں گے اس میں ہر قسم کے

﴿٥٥﴾ فَكِهَاتٍ آمْنِينٍ ﴿٥٦﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

پہل امن سے رہنے والے نہ وہ چکھیں گے اس میں موت کو مگر

﴿٥٧﴾ الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهَهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٨﴾ فَضَلًا مِّن

موت پہلی اور بچالے گا ان کو عذاب سے جہنم کے فضل کے طور پر ہے

﴿٥٩﴾ رَبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

تیرے رب کی طرف یہی وہ کامیابی بڑی پس بیشک آسان کر دیا ہم نے اس کو تیری زبان پر

﴿٦١﴾ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ فَأَرْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٦٣﴾

شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں پس انتظار کرو بیشک وہ انتظار کرنے والے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمِّ ۱ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ

ہامیم ۱:۵ نازل کرتا ہے کتاب کا طرف اللہ کی جو زبردست ہے حکمت والا ہے ۲:۵ بیشک میں آسمانوں

وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۳ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَةٌ

اور زمین میں البتہ نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لئے ۳:۵ تمہاری پیدائش اور جو پھیلاتا ہے جانوروں میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۴ وَأَخْتَلَفُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

ان لوگوں جو یقین رکھتے ہوں ۴:۵ اور بدلنے میں رات اور دن کے اور جو نازل کیا اللہ نے سے آسمان

مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَةٌ لِقَوْمٍ

میں سے رزق بھرا اس نے ساتھ زمین کو بعد اس کی اور گردش میں ہواؤں کی نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے

يَعْقِلُونَ ۵ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ

جو عقل رکھتی ہو ۵:۵ یہ آیات ہیں اللہ کی ہم پڑھتے آپ پر حق کے ساتھ تو کس پر بات بعد

اللَّهِ وَءَايَاتِهِ يُوْمِنُونَ ۶ وَيَلُّ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۷ يَسْمَعُ آيَاتِ

اللہ کے اور اس کی آیات کے وہ ایمان لائیں گے ۶:۵ بلاکت ہے واسطے ہر بہت چھوٹے بہت گناہ ۷:۵ وہ سنتا ہے آیات کو

اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

اللہ کی پڑھی جاتی ہے اس پر پھر وہ از جاتا تکبر کرتے ہوئے گویا کہ نہیں اس نے سنا اس کو تو خوش خبری عذاب کی دردناک

۸ وَإِذْ أَعْلَمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

۸:۵ اور جب لیتا ہے وہ جان میں سے ہماری آیات کوئی چیز بنا لیتا ہے اس کو مذاق یہی لوگ ان کے لئے عذاب ہے

مُّهِينٌ ۹ مِّنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا

۹:۵ ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام لے گا جو ان کو انہوں نے کمایا کچھ بھی

وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۰ هَذَا

اور نہ جو انہوں نے بنا لیا سوا اللہ کے سرپرست۔ مددگار اور ان کے لئے عذاب ہے بڑا ۱۰:۵ یہ ہے

هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ۱۱

ہدایت اور وہ لوگ جنہوں نے آیات کا اپنے رب کی ان کے لئے عذاب ہے سے ہے فرار دردناک ۱۱:۵

۱۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ۱۱

۱۲:۵ وہ ذات ہے اللہ جس نے تمہارے لئے سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں حکم ہے اور تاکہ تم تلاش کرو

مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۱۲ وَسَخَّرْنَا لَكُمْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

سے اس کے فضل اور تاکہ تم شکر ادا کرو ۱۲:۵ مسخر کیا اور اس نے تمہارے جو میں ہے آسمانوں اور جو میں ہے

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۱۳

زمین سارے کا سارا اس سے بیشک میں اس البتہ نشانیاں اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہو ۱۳:۵

۱. حم
۲. یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے۔

۳. آسمانوں اور زمین میں ایمان داروں کے لئے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

۴. اور خود تمہاری پیدائش میں اور ان جانوروں کی پیدائش میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے یقین رکھنے والی قوم کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵. اور رات دن کے بدلنے میں اور جو کچھ روزی اللہ تعالیٰ آسمان سے نازل فرما کر زمین کو اسکی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے (اس میں) اور ہواؤں کے بدلنے میں بھی ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۶. یہ ہیں اللہ کی آیتیں جنہیں ہم آپ کو حق کے ساتھ سنا رہے ہیں، پس اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔

۷. 'ویل' اور افسوس ہے ہر ایک جھوٹے گنہگار پر۔

۸. جو آیتیں اللہ کے اپنے سامنے پڑھی جاتی ہوئی سننے پھر بھی غرور کرتا ہوا اس طرح اڑا رہے کہ گویا سنی ہی نہیں تو ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خبر (پہنچا) دیجئے۔

۹. وہ جب ہماری آیتوں میں سے کسی آیت کی خبر پا لیتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے، یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوائی کی مار ہے۔

۱۰. ان کے پیچھے دوزخ ہے جو کچھ انہوں نے حاصل کیا تھا وہ انہیں کچھ بھی نفع نہ دے گا اور نہ وہ (کچھ کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھا تھا ان کے لئے تو بہت بڑا عذاب ہے۔

۱۱. یہ (سرتاپا) ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لئے بہت سخت دردناک عذاب ہے۔

۱۲. اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو تابع بنا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔

۱۳. اور آسمان و زمین کی ہر ہر چیز کو بھی اس نے اپنی طرف سے تمہارے لئے تابع کر دیا ہے، جو غور کریں یقیناً وہ اس میں بہت سی نشانیاں پا لیں گے۔

۱۴. آپ ایمان والوں سے کہہ دیں کہ وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے دنوں کی توقع نہیں رکھتے، تاکہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کو ان کے کرتوتوں کا بدلہ دے۔

۱۵. جو نیکی کرے گا وہ اپنے ذاتی بھلے کے لئے اور جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۶. یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، علم اور نبوت دی تھی اور ہم نے انہیں پاکیزہ اور نفیس روزیاں دی تھیں اور انہیں دنیا والوں پر فضیلت دی تھی۔

۱۷. اور ہم نے انہیں دین کی صاف صاف دلیلیں دیں، پھر انہوں نے اپنے پاس علم کے پہنچ جانے کے بعد آپس کی ضد بحث سے ہی اختلاف برپا کر ڈالا یہ جن جن چیزوں میں اختلاف کر رہے ہیں ان کا فیصلہ قیامت والے دن ان کے درمیان (خود) تیرا رب کرے گا۔

۱۸. پھر ہم نے آپ کو دین کی (ظاہر) راہ پر قائم کر دیا سو آپ اس پر لگیں رہیں اور نادانوں کی خواہش کی پیروی میں نہ پڑیں۔

۱۹. (یاد رکھیں) کہ یہ لوگ ہرگز اللہ کے سامنے آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے (سمجھ لیں کہ) ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہوتے ہیں اور پرہیزگاروں کا کارساز اللہ تعالیٰ ہے۔

۲۰. یہ (قرآن) ان لوگوں کے لئے بصیرت کی باتیں اور ہدایت و رحمت ہے اس قوم کے لئے جو یقین رکھتی ہے۔

۲۱. کیا ان لوگوں کا جو بے کام کرتے ہیں یہ گمان ہے کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کا مرنا جینا یکساں ہو جائے، بہت برا ہے وہ فیصلہ وہ جو کر رہے ہیں۔

۲۲. اور آسمانوں اور زمین کو اللہ نے بہت ہی عدل کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے ہوئے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے۔

قُلْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا يَغْفِرُوا وَالَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ

کہہ دیجئے ان لوگوں کو جو ایمان لائے درگزر کریں ان لوگوں کے لئے نہیں وہ امید رکھتے دنوں کی اللہ کے تاکہ وہ بدلہ دے

قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ

ایک قوم کو جو اس کے جوتھے وہ کھائی کرتے ۴:۱۴ جس نے عمل کیے اچھے تو اس کی ذات کے لئے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا

اور جو برائی کرنا ہے تو اسی پر ہم بھر طرف اپنے رب کی تم سب لوٹائے جاؤ گے ۴:۱۵ اور البتہ اور یقیناً دی ہم نے

بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

بنی اسرائیل کو کتاب اور علم اور نبوت اور رزق دیا ہم نے ان کو سے پاکیزہ چیزوں میں (سے)

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَءَاتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ

اور فضیلت دی ہم نے ان کو پر تمام جہانوں ۴:۱۶ اور دین ہم نے ان کو واضح نشانیاں میں سے دین

فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ

تو نہیں انہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد جو آیا ان کے پاس علم بغاوت۔ آپس میں بیشک رب تیرا

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

فیصلہ کرے گا ان کے درمیان دن قیامت کے اس میں سے جوتھے وہ جس میں وہ اختلاف کرتے

﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

۴:۱۷ پھر لگایا ہم نے آپ کو اوپر ایک طریقے کے۔ میں سے دین پس پیروی کرو اس کی اور نہ تم پیروی کرو

أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ

خواہشات کی ان لوگوں کی جو نہیں علم رکھتے ۴:۱۸ بیشک وہ نہیں کام آسکتے تجھ کو سے اللہ

شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ

کچھ بھی اور بیشک ظالم لوگ ان میں سے بعض دوست ہیں بعض کے اور اللہ دوست ہے متقی لوگوں کا

﴿١٩﴾ هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

۴:۱۹ یہ روشن نشانیاں ہیں۔ بصیرت کی روشنیاں ہیں اور ہدایت اور رحمت اس قوم کے لئے جو یقین رکھتی ہو ۴:۲۰

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

یا خیال کیا ان لوگوں نے کہ ہم کر دیں گے ان کو ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کام کیے۔ کھائی کی

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ

جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے اچھے برابر ہے ان کا جینا اور ان کا مرنا کتنا برا ہے

مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

جو جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں ۴:۲۱ اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین ساتھ حق کے

وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

اور تاکہ بدلا دیا جائے ہر شخص اس کا جو اس نے کھایا اور وہ نہ ظلم کیے جائیں گے ۴:۲۲

أَفْرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ

کیا تم نے دیکھا جس نے بنا لیا اپنا الہ اپنا الہ اپنی خواہش اور بہنکا دیا اللہ نے باوجود علم کے اور مہر لگا دی ہر اس کے کان

وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا

اور اس کے دل پر اور اس نے ڈال دیا ہر اس کی آنکھ ایک پردہ تو کون ہدایت دے گا اس کو اللہ کے پہلا نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا

تم نصیحت پکڑتے ۴۵:۲۳ اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ہماری زندگی دنیا کی ہم میں گے اور ہم اور بلا کرنا ہم کو

إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٦٤﴾ وَإِذْ اتَّخَذَ

مگر زمانہ اور نہیں ان کے لئے اس کا کوئی علم نہیں وہ مگر وہ کہاں ۴۵:۲۴ اور جب بڑھی جانی

عَلَيْهِمْ ءَايَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوْبَاءُ بَابِنَا إِن

ان پر ہماری آیات روشن نہیں ہوتی ان کی حجت مگر یہ کہ وہ کہتے لاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ

ہوتم سچے ۴۵:۲۵ کہہ اللہ زندہ کرتا ہے تم کو پھر موت دے گا تم کو پھر جمع کرے گا تم کو تک

يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ

دن قیامت کے نہیں کوئی شک اس میں لیکن اکثر لوگ نہیں علم رکھتے ۴۵:۲۶ اور اللہ ہی بادشاہت کے لئے ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُحْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٦٧﴾

آسمانوں کی اور زمین کی اور جس دن قائم ہوگی قیامت اس دن ہا جسارے باطل پرستوں ۴۵:۲۷

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَانِثَةٍ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُحْزَرُونَ مَا كُنْتُمْ

اور تم دیکھو گے ہر امت کو ہونے والوں ہر امت بلانی جائے گی طرف اپنے اعمال کے آج تم جزا دے جاؤ گے جو تھے تم

تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ

تم عمل کرتے ۴۵:۲۸ یہ ہے کتاب ہماری بولے گی تم پر حق کے ساتھ ہمیشہ ہم لکھواتے تھے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو تھے تم عمل کرتے ۴۵:۲۹ تو رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے اچھے

فِي دَارِهِمْ رَّبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٧٠﴾ وَأَمَّا

تو داخل کرے گا ان کو ان کا رب میں اپنی رحمت یہ ہے وہ کامیابی جو کھلی - صریح ہے ۴۵:۳۰ اور ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ ءَايَاتِي تُتلىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

وہ لوگ کفر کیا کیا پھر نہ نہیں میری آیات جانتیں پڑھی تم پر تو تکبر کیا تم نے اور تھے تم لوگ

مُجْرِمِينَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَأَرِيْبَ فِيهَا

مجرم ۴۵:۳۱ اور جب کہا جاتا ہے کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں تو تم جواب دیتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ ہمیں کچھ یوں ہی سا خیال ہو جاتا ہے لیکن ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں۔

قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَقْيِنِينَ ﴿٧٢﴾

کہا تم نے نہیں ہم جانتے کیا ہوتی قیامت نہیں سمجھتے مگر کہاں نہیں ہم یقین کرنے والے ۴۵:۳۲

۲۳. کیا آپ نے اسے بھی دیکھا؟ جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود سمجھ بوجھ کے اللہ نے اسے گمراہ کر دیا ہے اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر بھی پردہ ڈال دیا ہے اب ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے سکتا ہے کیا اب بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے۔

۲۴. انہوں نے کہا کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا کی زندگی ہی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہی مار ڈالتا ہے، (دراصل) انہیں اس کا علم ہی نہیں ہے تو صرف قیاس آرائیاں ہیں اور اٹکل سے ہی کام لے رہے ہیں۔

۲۵. اور جب ان کے سامنے ہماری واضح اور روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے پاس اس قول کے سوا کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ۔

۲۶. آپ کہہ دیجئے! اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مار ڈالتا ہے پھر تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

۲۷. اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن اہل باطل بڑے نقصان میں پڑیں گے۔

۲۸. اور آپ دیکھیں گے کہ ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی، ہر گروہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا آج تمہیں اپنے کئے کا بدلہ دیا جائے گا۔

۲۹. یہ ہماری کتاب جو تمہارے بارے میں سچ سچ بول رہی ہے ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے تھے۔

۳۰. پس لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت تلے لے لے گا یہی صریح کامیابی ہے۔

۳۱. لیکن جن لوگوں نے کفر کیا تو (میں ان سے کہوں گا) کیا میری آیتیں تمہیں سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر بھی تم تکبر کرتے رہے اور تم تھے ہی گناہ گار لوگ۔

۳۲. اور جب کبھی کہا جاتا ہے کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں تو تم جواب دیتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ ہمیں کچھ یوں ہی سا خیال ہو جاتا ہے لیکن ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں۔